تیرے در کا میں بھی ہوں ادنیٰ گدا　　بھیک ہو داتا عطا احمد رضا　　واسطہ سرکار جیلاں کا شہا
مجھ کو لے اپنا بنا احمد رضا　　مصطفیٰ حامد کا صدقہ ہو عطا　　پوری ہو میری دعا احمد رضا
میرے بھائی ہے لقب جن کا عبید　　لطف ہو ان پر سدا احمد رضا　　ان کے دل کی سب مرادیں ہوں حصول
واسطہ اچھے کا یا احمد رضا　　تیرے صدقے میں رہیں منصور وہ　　دشمنوں پر ہر جگہ احمد رضا
باغ رضوی میں رہے ہر دم بہار　　پوری ہو یہ التجا احمد رضا　　قادری رضوی سدا پھولیں پھلیں
اپنے رب سے کر دعا احمد رضا　　تیرے روضہ پر ہو حاضر گدا　　اب دکھا دے تو پھر احمد رضا
شان اپنی پھر دکھا احمد رضا　　دشمنوں کو دے مٹا احمد رضا　　نجدیوں پر قہر کی بجلی گرا
واسطہ سرکار کا احمد رضا　　کالی کالی کفر کی چھائی گھٹا　　نور چمکا دے ذرا احمد رضا
نجدیوں نے پھر چڑھائی کی شہا　　ان کو دے جلدی مٹا احمد رضا　　دشمنوں پر قہر کی بجلی گرے
آپ فرمائیں دعا احمد رضا　　ہر طرف سے گھیرے ہیں اعدائے گدا　　میرے ایماں کو بچا احمد رضا

عرض کرتا ہے اب محبّ
نزع میں جلوہ دکھا احمد رضا

امام برحق احمد رضا سلام علیک　　جناب نائب غوث الوریٰ سلام علیک
کبھی جو تیرا گذر ہو رضا کے روضہ پر　　تو عرض کرنا مرا بھی صبا سلام علیک
غلام تیرے ہیں جو ان کو ہے نہیں کچھ غم　　تو ان کا حامی ہے احمد رضا سلام علیک
ستائے حشر میں گر مہر کی تپش ہم کو　　چھپا لے ہم کو تو زیر ردا سلام علیک
جو نجدیوں نے نہ دیکھا ترا جمال و کمال　　تو کعبہ والوں نے دیکھا شہا سلام علیک
ہمیشہ سر پہ غلاموں کے یہ رہیں قائم　　جناب مصطفیٰ حامد رضا سلام علیک
جو ان کے ہاتھ میں ہے ہاتھ ہے وہ تیرے ہاتھ　　کہ ہاتھ تیرے ہیں یہ لے رضا سلام علیک
ترا ہی جلوۂ زیبا ہے ان کے چہروں میں　　ترے جمال کے ہیں آئینہ سلام علیک

دعا محبّ کی ہے یارب رضائے احمد سے

کہ وقت مرگ شہا ہو لب پہ رضا سلام علیک

مصطفیٰ کا دلارا ہے لاڈلا رضا　　غوث اعظم کا پیارا ہمارا رضا
قادریت کا سہرا ہے جس کے سر　　اچھا ستھرا ہے دولہا ہمارا رضا
علمائے حرم جس سے بیعت ہوئے　　ایسا مرشد ہے اعلیٰ ہمارا رضا
کیسے آئے نظر کوئی مثل دگر　　ہے زمانہ میں یکتا ہمارا رضا
جس کو سب اچھے کہتے ہیں اچھے میاں　　ہے اس اچھے کا اچھا ہمارا رضا
رضویوں کو مژدہ کہ روز حساب　　ہے مدد کرنے والا ہمارا رضا

مانگ لے اب جو کچھ مانگنا ہو محبّ
دینے والا ہے اعلیٰ ہمارا رضا

تاج فرق کملا حضرت اعلیٰ حضرت　　نور جان عرفا حضرت اعلیٰ حضرت
رہنما عقدہ کشا حضرت اعلیٰ حضرت　　دافع رنج و بلا حضرت اعلیٰ حضرت
تیری سنتا ہے ندا حضرت اعلیٰ حضرت　　ہو بر حق ایک دعا حضرت اعلیٰ حضرت
اب مجھے جلوہ دکھا حضرت اعلیٰ حضرت　　واسطہ غوث کا یا حضرت اعلیٰ حضرت
درد مند نہ ہو مایوس ادھر تو آؤ　　درد دکھ کی ہے دوا حضرت اعلیٰ حضرت
نامراد چلو مرشد کے در والا پر　　سب کو کرتے ہیں عطا حضرت اعلیٰ حضرت
گر مصیبت میں کوئی چاہے مدد آقا سے　　دفع فرماویں بلا حضرت اعلیٰ حضرت
دونوں شہزادے رہیں سر پہ ہمارے قائم　　رضوی کرتے ہیں دعا حضرت اعلیٰ حضرت
در پہ حاضر ہیں گدا آس لگی ہے سب کی　　اب ہو جائے عطا حضرت اعلیٰ حضرت
چین کیسے مرے دل کو ہو قرار آنکھوں کو　　دیکھوں گر جلوہ ترا حضرت اعلیٰ حضرت
اپنے کتوں میں محبّ کو بھی تو کر لے مقبول　　واسطہ تجھ کو ترا حضرت اعلیٰ حضرت

کیوں نہ قسمت پہ کرے ناز محبّ رضوی